سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1977

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1977

مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی آرڈیننس، 1977

THE MEHRAN UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY ORDINANCE, 1977

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

باب- I

شروعاتی

CHAPTER-I

PRELIMINARY

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

باب-II

یونیورسٹی

CHAPTER-II

THE UNIVERSITY

3. ہیئت

Incorporation

4. یونیورسٹی کے اختیار

Powers of the University

5. یونیورسٹی کے دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

6. یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہو گی

University opens to all classes creeds etc

7. یونیورسٹی میں تدریس

Teaching in the University

8. یونیورسٹی طلباء یونین

University Students union

باب-III

چانسلر اور پرو چانسلر

CHAPTER-III

CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

9. چانسلر

Chancellor

10. معائنہ

Visitation

.11 پروچانسلر

Pro-Chancellor

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

CHAPTER-IV

AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

.12 اتھارٹیز

Authorities

.13 سینیٹ

Senate

.14 سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Senate

.15 سنڈیکیٹ

Syndicate

.16 سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Syndicate

.17 اکیڈمک کائونسل

Academic Council

.18 اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Academic Council

.19 دیگر اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیار

Constitution functions and powers of other Authorities

20. کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری

Appointment of Committees by certain Authorities

21. اتھارٹیز کے ممبران کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

22. اتھارٹیز کی ممبر شپ کے متعلق تکرار

Dispute about membership of Authorities

23. اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ

Voids in the constitution of Authorities

24. اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق

Validity of proceedings of authorities

25. اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا

Annulment of proceedings of Authorities

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

CHAPTER-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

26. یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

27. وائیس چانسلر

Vice Chancellor

28. وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Vice Chancellor

29. رجسٹرار

Registrar

30. ڈائریکٹر آف فنانس

Director of Finance

31. امتحانات کا کنٹرولر

Controller of Examinations

32. ریزیڈنٹ آڈیٹر

Resident Officer

33. دوسرے عملدار

Other Officers

باب-VI

عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین

CHAPTER-VI

OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES

34. عملداروں وغیرہ کا دیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ

Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

35. وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

36. سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظر ثانی

Appeals to and review by Syndicate

37. سپراینوئیشن کی عمر

Age of Superannuation

38. پنشن،انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈاور بینوولینٹ فنڈ

Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

CHAPTER-VII

UNIVERSITY FUND

39. یونیورسٹی فنڈ

University Fund

40. آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

باب_VIII

کالجوں کا یونیورسٹی سے الحاق ہونا

CHAPTER_VIII

AFFILIATION OF COLLEGES TO UNIVERSITY

41. الحاق

Affiliation

42. کورسز کا اضافہ

Addition of Courses

43. الحاق شدہ تعلیمی اداروں کے جانب سے رپورٹس

Reports from affiliated educational institutions

.44 الحاق سے دستبرداری

Withdrawal of affiliation

.45 الحاق کو ختم کرنے سے انکار کے خلاف اپیل

Appeal against refusal of withdrawal of affiliation

باب-IX

قوانین، ضوابط اور قواعد

CHAPTER-IX

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

.46 قوانین

Statutes

.47 ضوابط

Regulations

.48 قواعد

Rules

باب_X

عام گنجائشیں

CHAPTER_X

GENERAL PROVISIONS

.49 کاروائی پر پابندی

Bar of Jurisdiction

.50 ضمانت

Indemnity

51. رکاوٹیں ہٹانا

Repeal of Difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1977

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1977

مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی آرڈیننس، 1977

THE MEHRAN UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY ORDINANCE, 1977

[1مارچ، 1977]

آرڈیننس جس کے ذریعے مہران انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ مہران انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کی یونیورسٹی قائم کرنا ضروری ہو گیا ہے؛

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے

مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب-I	باب- I
شروعاتی	شروعاتی
Chapter-I	CHAPTER-I
PRELIMINARY	PRELIMINARY
1. (1) اس آرڈیننس کو مہران یونیورسٹی آف انجنئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی آرڈیننس، 1977 کہا جائے گا۔ (2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔	مختصر عنوان اور شروعات and Short title commencement
2. اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مفہوم اور مقصد کے متضاد نہ ہو تب تک: (a) ''اکیڈمک کائونسل'' سے مراد ہے یونیورسٹی کی اکیڈمک کائونسل؛ (b) ''الحاق شدہ کالج'' سے مراد ہے یونیورسٹی میں الحاق شدہ کالج؛ (c) ''اتھارٹی'' دفعہ ۱۲ کے تحت بیان کی گئی یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی اتھارٹی؛ (d) ''چانسلر'' سے مراد ہے یونیورسٹی کا چانسلر؛ (e) ''کالج'' سے مراد ہے ایک کالج جس میں شامل ہو وہ ادارہ، جس میں انجنئیرنگ، ٹیکنالاجی اور ایسے دوسرے منسلک مضامین کے کورسز کی تدریس یا پریکٹیکل ٹریننگ کے انتظام ہو، جیسا بیان کیا گیا ہو؛ (f) ''ڈین'' سے مراد ہے فیکلٹی کا ہیڈ؛ (g) ''فیکلٹی'' سے مراد ہے یونیورسٹی کا تدریسی عملہ؛	تعریف Definitions

(h) ’’حکومت‘‘ سے مراد ہے سندھ حکومت؛

(i) ’’عملدار‘‘ سے مراد ہے دفعہ ۲۶ میں مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی بھی عملدار؛

(j) ’’بیان کئے گئے‘‘ سے مراد ہے قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کئے گئے؛

(k) ’’پرنسپال‘‘ سے مراد ہے کالج کا ہیڈ؛

(l) ’’پروچانسلر‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کا پروچانسلر؛

(m) ’’رجسٹرڈ گریجوئیٹ‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کا ایک گریجوئیٹ جس کا نام اس مقصد کے لئے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو اور جس میں شامل ہے کسی تصدیق شدہ یونیورسٹی کا اس آرڈیننس کے تحت بیان کئے گئے کسی بھی مضمون میں اور جو صوبہ سندھ کا رہائشی ہو علاوہ اس کے کراچی ڈویژن کے، اور جس کا نام مندرجہ رجسٹر میں داخل ہو؛

(n) ’’ضوابط‘‘ سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(o) ’’قواعد‘‘ سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(p) ’’سینیٹ‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(q) ’’قانون‘‘ سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قانون؛

(r) ’’سنڈیکیٹ‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

(s) ’’استاد‘‘ سے مراد ہے ایک شخص جو یونیورسٹی یا کالج میں کسی ذکر کئے گئے کورس یا کورسز میں تعلیم دے رہا ہو اور جس میں شامل ہے وہ شخص جسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛

(t) ’’ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کے طرف سے قائم

کیا گیااور سنبھالا کیا گیایا تصدیق کیا گیا تدریسی شعبہ؛

(u) ''یونیورسٹی'' سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت قائم شدہ مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی؛

(v) ''وائس چانسلر'' سے مراد ہے یونیورسٹی کا وائس چانسلر

باب-II
یونیورسٹی
CHAPTER-II
THE UNIVERSITY

باب-II
یونیورسٹی
Chapter-II
THE UNIVERISTY

ہیئت
Incorporation

3. (1) ایک یونیورسٹی ہوگی، جس کو مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی، نوابشاہ کہا جائے گا۔

بشرطیکہ حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے یونیورسٹی کی سیٹ کو صوبے کے اندر کسی دوسری جگہ پر منتقل کرسکتی ہے یا یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ یونیورسٹی کا کیمپس، عارضی طور پر یا مستقل بنیادوں پر، ایک سے زیادہ جگہوں پر واقع ہو۔

(2) یونیورسٹی چانسلر، پرو چانسلر، تمام عملدار، یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور اتھارٹیز کے دوسرے ممبران پر مشتمل ہوگی۔

(3) یونیورسٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مندرجہ ذیل نام سے کیس کرسکتی ہے اور اس پر کیس ہوسکتا ہے۔

(4) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے کی مجاز ہوگی، یا فروخت کرنے یا دوسری صورت میں اس میں شامل کسی ملکیت کو منتقل کرنے یا اس آرڈیننس کے مقاصد کے لئے کسی ٹھیکے میں شامل

ہونے کی مجاز ہو گی۔

(5) تمام حاصل کئے گئے یا قبضہ کئے گئے جائیداد اور حاصل کئے گئے تمام حقوق اور کراچی یونیورسٹی میں شامل تمام اثاثے، سابقہ این ای ڈی انجنیئرنگ کالیج میں بنائے گئے اضافی کیمپس کے سلسلے میں ذکر کی گئی یونیورسٹی میں شامل ہو جائینگے،اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی کے طرف منتقل ہو جائینگے۔

(6) مندرجہ بالا کالج میں خدمات سرانجام دینےوالے تمام ملازم بشمول سندھ یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملداروں کے، اس آرڈیننس کے فوری طور لاگو ہونے سے پہلے یونیورسٹی کے ملازمت کے طرف منتقل ہو جائیں گے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے یونیورسٹی طئے کرے۔

بشرطیکہ ایسے شرائط اور ضوابط یونیورسٹی کے طرف منتقل ہونے سے پہلے ملازمین کو ملنے والی سہولتوں سے کم فائدہ نہیں ہوگا۔

یونیورسٹی کے اختیار

Powers of the University

4. یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہوں گے:

(a) انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی اور ایسے دوسرے منسلک مضامین میں تعلیم اور تحقیق فراہم کرنے اور ترقی اور معلومات کی فراہمی، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(b) یونیورسٹی اور کالیجز میں پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنے؛

(c) امتحان منعقد کرنے اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے اکیڈمک ڈسٹنکشنز ایسے لوگوں کو بیان کئے گئے شرائط کے مطابق دینے، وہ اس مقاصد کے لئے داخل ہوئے اور جو اس مقصد کے لئے داخل ہوئے اور جس نے اس کے امتحان پاس کئے ہو۔

(d) ذکر کئے گئے طریقیکار کے مطابق جن لوگوں کی چانسلر منظوری دے ان کو

اعزازی ڈگریاں یا دوسری اکیڈمک ڈسٹنکشنز دینا؛

(e)ایسے لوگوں کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کئے گئے شرائط کے مطابق آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(f)ایسے اشخاص کو مخصوص کورس پڑھانا یا تربیت دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں اور ان کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلوماز دینا؛

(g)کالیجز کو مندرجہ ذیل طریقیکار کے مطابق الحاق یا الگ کرنا؛

(h)مندرجہ ذیل طریقیکار کے مطابق کالیجز کو مراعات میں شامل کرنا یا اس کو ایسی مراعات ختم کرنا؛

(i)الحاق شدہ یا الحاق ہونے کی خواہش رکھنے والے کالیجز کی جانچ کرنا؛

(h)دوسری یونیورسٹیز یا سیکھنے کے مرکز پر پاس کئے گئے امتحانات یا تدریس کا عرصہ قبول کرنا یا ایسی منظوری کو رد کرنا؛

(k)دوسری یونیورسٹیز یا پبلک اتھارٹیز سے ایسے طریقے اور ایسے مقاصد کے لئے تعاون کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

(l)تدریس، تحقیق، انتظامیہ، تربیت اور ایسے دوسرے مقاصد سے منسلک آسامیاں پیدا کرنا اور اس آسامیوں پر لوگ مقرر کرنا؛

(m) کسی الحاق شدہ کالج کی استاد یا ایسے کسی دوسرے شخص کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پر پہچان دینا؛

(n)مندرجہ طریقیکار کے مطابق فیلوشپس، اسکالرشپس برسریز، میڈلز اور انعام منعقد کرنا اور دینا؛

(o)تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لئے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، کالیجز، فیکلٹیز، ادارے، سینٹرز آف ایکسیلنس، میوزیمز اور دوسرے سیکھنے کے مرکز قائم کرنا اور ان کی مرمت، دیکھ بھال اور چلانے کے لئے ایسے انتظام کرنا، جیسے وہ طئے

کرے؛

(p) یونیورسٹی اور کالج کی شاگردوں کی رہائش کا ضابطہ رکھنا، رہائش کے ہالز قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی ہاسٹلز اور لاجنگ کے لئے کسی جگہ کی منظوری دینا؛

(q) یونیورسٹی اور کالیجز کی شاگردوں کی نظم و ضبط پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا اور ایسے شاگردوں کی ایکسٹرا ایکوریکولر اور ریکریشنل سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے انتظام کرنا؛

(r) اس کے خلاف انتظامی کاروائی کرنے، اور شاگردوں پر مندرجہ طریقے کے مطابق جرمانہ لگانا؛

(s) ایسی فیس اور دوسری ادائیگیاں لگانا اور وصول کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(t) یونیورسٹی کو اپنی جائیداد، منتقل کی گئی جائیداد اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندے حاصل کرنے اور سنبھالنا، اور ایسی ملکیت، گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس یا اس طرح کئے گئے چندوں کی نمائندگی کرنے والے کسی فنڈ کی سرمائیکاری کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(u) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا اہتمام کرنا؛ اور

(v) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور کام کرنا، پھر وہ مندرجہ بالا اختیارات کے مطابق ہو یا نہیں، جو یونیورسٹیوں کی تدریس، سیکھنے اور تحقیق اور تدریس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں؛

یونیورسٹی کے دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University

5. (1) جب تک کسی قانون کے متضاد نہ ہو، یونیورسٹی کو کراچی ڈویزن کے علاوہ پورے صوبہ سندھ میں ایسے علائقاجات پر دائرہ اختیار ہوگا:

بشرطیکہ، حکومت یونیورسٹی سے صلاح کے بعد، عام یا خاص حکم کے ذریعے،

دائرہ اختیار کو تبدیل کر سکتی ہے۔

(2) اس آرڈیننس کے لاگو ہونے کے بعد، اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے منسلک دوسرے تمام قوانین کی گنجائشیں، جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں وقتی طور لاگو ہو، وہ لاگو نہیں ہوں گی۔

(3) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والا کوئی بھی کالج حکومت کی اجازت کے علاوہ یونیورسٹی کا الحاق حاصل نہیں کرے گا یا یونیورسٹی سے الحاق نہیں رہے گا۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت، یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام کالیج، اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی میں ضم ہو جائیں گے۔

یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہو گی
University opens to all classes creeds etc

6. یونیورسٹی تمام لوگوں چاہے وہ کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طبقے یا رنگ کے ہوں، ان کے لئے کھلی ہو گی اور کسی بھی شخص کو یونیورسٹی کے مراعات سے ایسے بنیاد سے انکار نہیں کیا جائے گا:

بشرطیکہ اس دفعہ سے کسی بھی بات کا یہ مطلب نہیں لیا جائے گا کہ وہ شاگردوں کو ان مذہبی عقیدوں کے مطابق تدریس دی جانے والی مذہبی تعلیم کو نہیں روکے گی، لیکن وہ اس طرح تدریس کی جائے گی، جیسے طئے کیا جائے۔

یونیورسٹی میں تدریس
Teaching in the University

7. (1) یونیورسٹی یا کالجز میں مختلف کورسز میں تمام تدریس مندرجہ طریقے کار کے مطابق کی جائے گی اور اس میں شامل ہوں گے لیکچرز، ٹیوٹورلز، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، لیبارٹریز میں عملی کام اور ورکشاپ اور ہدایات کے دوسرے طریقے۔

(2) یونیورسٹی یا کالیج کے کسی بیان کئے گئے کورس میں تدریس کا ایسی اختیاری کے طرف سے انتظام کیا جائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(3) یونیورسٹی اور کالج میں تدریس کے کورسز اور نصاب ایسے ہوگا،

جیسے بیان کیا گیا ہو۔

یونیورسٹی طلباء یونین
University Students union

8. (1) بیان کئے گئے طریقے کے مطابق یونیورسٹی کے طلباء کی یونین بنائی جائے گی، جس کے بعد اس کو یونین کہا جائے گا۔

(2) کام اور مراعات اور یونین سے منسلک دوسرے تمام معاملات ایسے ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب-III
چانسلر اور پروچانسلر
CHAPTER-III
CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

باب-III
چانسلر اور پروچانسلر
Chapter-III
CHANCELLOR AND PRO-CHANCELLOR

چانسلر
Chancellor

9. (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا۔

(2) چانسلر جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

معائنہ
Visitation

10. (1) چانسلر یونیورسٹی سے واسطہ یا بلاواسطہ منسلک کسی معاملے یا مسئلے کی جانچ پڑتال کرا سکتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زائد شخص ایسی جانچ پڑتال کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جانچ پڑتال کے متعلق نوٹس دیا جائے گا اور اس کو ایسی جانچ پڑتال میں پیش کیا جائے گا۔

(3) جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد، چانسلر ان کے نتیجے کے متعلق اپنی رائے سے سنڈیکیٹ کو آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کا ردعمل معلوم کرنے کے

بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو ایسے اقدام لینے کا مشورہ دے سکتا ہے یا ایسے وقت پر ایسا کچھ کرنے سے منع کر سکتا ہے، جیسے وہ اس سلسلے میں بیان کرے۔

(4) جہاں سنڈیکیٹ ذیلی دفعہ (3) کے تحت چانسلر کے طرف سے مشورہ پر مندرجہ وقت کے دوران عمل کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو چانسلر، وضاحت یا سنڈیکیٹ کے طرف سے پیش کی گئی عرضی پر غور کرنے کے بعد، ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وہ وائس چانسلر کی ذمے داری ہوگی کہ وہ ایسی ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔

پروچانسلر
Pro-Chancellor

11. (1) وزیر برائے تعلیم یونیورسٹی کا پروچانسلر ہوگا:

(2) جب چانسلر غیر حاضر ہوگا یا دوسری صورت میں اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہوگا تو پروچانسلر، چانسلر کے اختیار استعمال کرے گا اور اس کے کام سرانجام دے گا۔

باب-IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
CHAPTER-IV
AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

باب-IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
Chapter-IV
AUTHORITIES OF THE UNIVERISTY

اتھارٹیز
Authorities

12. مندرجہ ذیل یونیورسٹی کی اتھارٹیز ہوں گی:

(i) سینیٹ؛

(ii) سنڈیکیٹ؛

(iii) اکیڈمک کائونسل؛

(iv) بورڈ آف فیکلٹیز؛

(v) بورڈ آف اسٹڈیز؛

(vi) سلیکشن بورڈ؛

(vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛

(viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(ix) افیلیئشن کمیٹی؛

(w) ڈسیپلین کمیٹی؛اور

(xi) ایسی دوسری باڈیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں؛

سینیٹ
Senate

13. (1) سینیٹ مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر؛

(ii) پروچانسلر؛

(iii) تمام عملدار؛

(iv) سنڈیکیٹ کے تمام میمبر؛

(v) امیریٹس پروفیسرز کے ساتھ یونیورسٹی کے تمام پروفیسر؛

(vi) پروفیسرز کے علاوہ یونیورسٹی کے چار استاد، جن کی سروس کم از کم تین سال ہو، وہ تمام یونیورسٹی کے اساتذہ کے طرف سے منتخب کئے جائیں گے؛

(vii) الحاق شدہ کالیج کے تمام پرنسپال؛

(viii) شاگرد یونینز کے دو نمائندہ یعنی، یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹس یونینز کا صدر اور ایسے صدر کی طرف سے "یونیورسٹی اور یونیورسٹی کالج سے "الحاق شدہ کالیجز کی اسٹوڈنٹس یونینز کے صدر منتخب کئے جائیں گے؛

(ix) ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، حیدرآباد کا چیئرمین؛

(x) تمام گریجوئیٹس کی طرف سے ان میں سے ایک رجسٹرڈ گریجوئیٹ کو منتخب کیا جائیگا؛اور

(xi) نامور انجنیئرز اور انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی میں ماہر میں سے دو

اشخاص کو چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(2) چانسلر یا اس کی غیر موجودگی میں، پرو چانسلر، یا دونوں کی غیر موجودگی میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئر مین ہو گا۔

(3) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سینیٹ کے ممبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھیں گے اور اگر ایسے کسی ممبر کا عہدہ مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبران باقی مدت تک عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(4) سینیٹ سال میں کم از کم دو مرتبہ وائیس چانسلر کی طرف سے چانسلر کے مشورہ سے طئے کی گئی تاریخوں پر میٹنگ کرے گی۔

(5) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم ممبران کے ٹوٹل تعداد کا ایک تہائی برابر ہوگا، جس کو ایک کی نسبت برابر شمار کیا جائے گا۔

سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Senate

14. (1) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق سینیٹ کے مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے :

(a) قوانین پر غور کرنا اور منظوری دینا؛

(b)سالانہ رپورٹ، اکاؤنٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور منظوری دینا؛

(c) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(d)اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اختیاری یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی حوالے کرنا؛اور

(e)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو؛

سنڈیکیٹ
Syndicate

15. (1) سنڈیکیٹ مشتمل ہو گی:

(i) وائس چانسلر (چیئر مین) ؛

(ii) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

(iii) یونیورسٹی کا ایک پروفیسر اور ایک استاد جو پروفیسر نا ہو یونیورسٹی کے استاتذہ کی طرف سے مشترکہ طور پر منتخب کیا جائے گا؛

(iv) "یونیورسٹی کالج کا پرنسپال اور" الحاق شدہ کالجز کے پرنسپلز میں سے ایک کو ایسے سب پرنسپالز کی طرف سے منتخب کیا جائے گا؛

(v) نامور انجنیئرز اور انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی میں ماہر میں سے دو اشخاص کو چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(vi)سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛

(vii)سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کے طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا ایک جج؛

(viii)صوبائی اسمبلی سندھ کے تین میمبرز صوبائی اسمبلی کے میمبرز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛اور

(2) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کا میمبر تین سال تک عہدہ رکھے گا اور اگر کسی میمبر کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہو رہی ہو تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) کے تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(3) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی۔

سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں Powers and	16. (1)سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی ایگزیکیوٹو باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق، یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد پر عام نظرداری رکھے گی۔

duties of the Syndicate

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہوں گے:

(a) طریقہ طئے کرنا، قبضہ دینا اور یونیورسٹی کی اسٹمپ کا استعمال کرنا؛

(b) یونیورسٹی کے طرف سے کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقلی یا فروخت کے ذریعے یا کسی دوسرے معاملے میں رکھنا، سنبھالنا، حاصل کرنا یا لینا؛

(c) یونیورسٹی کے طرف سے فنڈز رکھنا، انتظام کرنا اور اس پر ضابطہ رکھنا اور فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے ایسے فنڈز حکومتی سیکیورٹیز میں محفوظ کرنا یا دوسرے سیکیورٹیز میں جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(d) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کو مشورہ دینا اور خرچ کی اہم مد میں سے دوسرے فنڈز کا خرچ کرنا؛

(e) یونیورسٹی کے اثاثے اور وسائل کے ساتھ تمام مالی اخراجات کی اکائونٹس کے کتاب ترتیب دینا؛

(f) یونیورسٹی کے طرف سے ٹھیکے میں داخل ہونا؛

(g) عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسے دوسری یونیورسٹی کو مطلوب اشیاء فراہم کرنا؛

(h) رہائش کے لئے ہالز تعمیر اور اس کی نگھبانی کرنے یا شاگردوں کے لئے ہاسٹلز تعمیر کروانے اور طلباء کی ایسی رہائش کے لئے کوئی جگہ منتخب کرنا؛

(i) کالیجز کو الحاق دینا یا ان کا الحاق ختم کرنا؛

(j) کالیجز کو اپنی مراعات میں شامل کرنا یا ان کو ایسی مراعات سے خارج کرنا؛

(k) کالیجز اور تدریسی شعبوں کی انسپیکشنز کرانا؛

(l)تدریسی، تحقیق، ترقی، انتظامیہ، تربیت اور ان سے منسلک کسی دوسرے مقاصد کے لئے آسامیاں پیدا کرنا؛

(m)سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی استاد اور بنادی تنخواہ پانچ سو روپے سے زائد لینے والے عہدوں پر ملازمین مقرر کرنا؛

(n)ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق امیریٹس پروفیسرز مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(o)عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو مندرجہ ذیل طریقے کار کے مطابق سسپینڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے ہٹانا؛

(p)اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(q)چانسلر کی منظوری سے، بیان کردہ شرائط کے مطابق اعزازی ڈگریاں دینا؛

(r)سینیٹ کو پیش کرنے کے لئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنے؛

(s)اکیڈمک کائونسل کے طرف سے تجویز کئے گئے ضوابط پر غور کرنا اور منظوری دینا یا اکیڈمک کائونسل کے مشورے کے بعد ضوابط بنانا؛

(t)یونیورسٹی کے معاملات کے متعلق سینیٹ کو پیش کرنا اور منظوری کے لئے سالانہ رپورٹ تیار کرنا؛

(u)سینیٹ کی طرف سے کسی بھی معاملے پر طلب کئے گئے معاملے پر رپورٹ پیش کرنا؛

(v)اس آرڈیننس میں ذکر نہیں کئے گئے یونیورسٹی سے منسلک معاملات کو حل کرنا، جیسے مناسب سمجھے؛اور

(w)اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا۔

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

17. (1) اکیڈمک کائونسل مشتمل ہوگی:
(i)وائیس چانسلر (چیئرمین)؛
(ii) ڈینز؛
(iii)امیریٹس پروفیسرز بشمول یونیورسٹی کے پروفیسرز؛
(iv)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛
(v)الحاق شدہ کالیجز کے تمام پرنسپلز؛
(vi)دو نامور انجنیئر اور انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کے ماہر چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
(vii)سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛
(viii)رجسٹرار؛
(ix)لائبریرین؛اور
(x) ناظم امتحانات۔

(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ اکیڈمک کائونسل کے میمبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھ سکے گا اور اگر ایسے میمبر کے عہدہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے عہدہ خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی پر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بھرتی کی جائیگی اور اس آسامی پر مقرر کیا گیا میمبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(3) اکیڈمک کائونسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کے ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر گنا جائے گا۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the

18. (1) اکیڈمک کائونسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین اور ضوابط کے مطابق، اس کے ہدایات، تحقیق اور امتحانات کے قابل معیار قائم رکھنے اور یونیورسٹی اور کالیجز کی تعلیمی زندگی کو سنبھالنے اور فروغ دینے کے اختیار حاصل ہوں گے۔

Academic Council

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین اور ضوابط کے مطابق، اکیڈمک کائونسل کو اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورے دینا؛

(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کرانا؛

(c) یونیورسٹی کے امتحانات کے طلباء کے طرز عمل اور نظم و ضبط کو منظم کرنا؛

(d) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، میڈلز اور انعام دینے کے انتظام کرنا؛

(e) یونیورسٹی کے طلباء کے طرز عمل اور نظم وضبط کو منظم کرنا؛

(f) فیکلٹیز، تدریسی شعبہ جات اور بورڈ آف اسٹڈیز کی بناوٹ اور تنظیم سازی کے لئے سنڈیکیٹ کی اسکیمیں تجویز کرنا؛

(g) سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لئے ضوابط تیار کرنا؛

(h) فیکلٹی کی کسی بورڈ یا بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارش پر، سالانہ ضوابط تجویز کرنا، تدریس کے کورس، نصاب اور تمام یونیورسٹی امتحانات کے ٹیسٹ کے لئے رہنمائی فراہم کرنا، بشرطیکہ اگر ایسے بورڈ کی سفارشات مندرجہ تاریخ تک حاصل نہیں ہوتی ہے، اکیڈمک کائونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، ایسے ضوابط کو آنے والے مالی سال کے لئے جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے؛

(i) دوسری یونیورسٹیز یا ایگزیمننگ باڈیز کے امتحانات کی تصدیق کرنا ان کو یونیورسٹی کے منسلک امتحانات کے برابر درجہ دینا؛

(j) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں ممبرز مقرر کرنا؛

(k) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں؛

19. اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیار جس کے لئے آرڈیننس میں کچھ خاص گنجائشیں نہیں بنائی گئی ہوں، وہ اس طرح ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔	دوسرے اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیار Constitution functions and powers of other Authorities
20. کوئی بھی اتھارٹی، وقتاً فوقتاً، ایسی اسٹینڈ نگ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے اور ایسے افراد کو کمیٹی کے ممبران کی حثیت سے مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اتھارٹی کے میمبر نہیں ہوں۔	کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری Appointment of Committees by certain Authorities
21. جہاں ایک میمبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں اس آرڈیننس کے تحت کسی طئے شدہ مدت کے لئے منتخب کیا جائے گا، مقرر کرنا یا نامزد کیا جائے گا جب تک اس کی شروعات کی تاریخ نہیں بیان کی جائے، اس کو منتخب، مقرری یا نامزدگی والی تاریخ سے شمار کیا جائے گا، جیسے معاملہ ہو۔	اتھارٹیز کے ممبران کے عہدے کی مدت کی شروعات Commencement of term of office of members of Authorities
22. اگر کسی شخص کی اہلیت کے متعلق تکرار پیدا ہوتا ہے یا وہ کسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت سے کام جاری رکھتا ہے تو ایسا معاملہ وائس چانسلر، سب	اتھارٹیز کی ممبر شپ کے متعلق تکرار

Dispute about membership of Authorities

سے سینیئر ڈین اور سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا ان کے طرف سے نامزد کئے گئے ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل کمیٹی کے طرف بھیجا جائے گا اور ایسی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ
Voids in the constitution of Authorities

23. جہاں ایک اتھارٹی یا باڈی کی ایک میمبر کا عہدہ حکومت کے تحت کسی آفیس کے ختم ہونے یا ایسے میمبر کو منتخب ہونے یا نامزد کرنے والی مجاز تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا باڈی کو کام سے روکنے پر، یا کسی دوسری وجہ سے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی کو اس طرح ایسے شرائط کے مطابق پر کیا جائے گا، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities

24. یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کا کوئی اقدام یا کاروائی ایسی اتھارٹی یا باڈی میں آسامی کی صورت میں یا بناوٹ میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔

اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا
Annulment of proceedings of Authorities

25. (1) جہاں چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کاروائی اس آرڈیننس کی گنجائش، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں کہ ایسی اتھارٹی کے اسباب جاننے کے لئے طلب کرنے کے بعد کیوں نہ ایسی کاروائی کو ختم کیا جائے، تحریر میں حکم کے ذریعے، ایسی کاروائی کو رد کریگا۔

(2) جہاں کسی اتھارٹی کا ایک ممبر اخلاقی گستاخی کا سزایافتہ ہے، یا ذہنی مریض ہو گیا ہے یا دوسری صورت میں ایسے اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت اپنے

کام سرانجام دینے کے لئے نااہل ہو گیا ہے کہ ایسے شخص کو چانسلر کے طرف سے اتھارٹی کی ممبرشپ سے ہٹایا جائے گا۔

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

Chapter-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

26. مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i) وائس چانسلر؛

(ii)ڈینس؛

(iii)تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(iv)رجسٹرار؛

(v)ڈائریکٹر آف فنانس؛

(vi)امتحانات کا کنڑولر؛

(vii)ریزیڈنٹ آڈیٹر؛

(viii)لائبریرین؛اور

(ix) ایسے دوسرے اشخاص کے جو ضوابط کے مطابق بیان کیئے گئے ہوں۔

27. (1)وائس چانسلر، چانسلر کے طرف سے چار سال کی مدت کے لئے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیئے جائیں گے، جیسے چانسلر طئے کرے اور وہ تب تک عہدہ رکھے گا جب تک چانسلر چاہے۔

(2) جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وہ غیر حاضر ہے یا بیماری کی

باب-V
یونیورسٹی کے عملدار
CHAPTER-V
OFFICERS OF THE UNIVERSITY

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

وائیس چانسلر
Vice Chancellor

وجہ سے یا کسی دوسرے وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام نہیں دے سکتا۔ چانسلر ایسے انتظام کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(3) وائس چانسلر یونیورسٹی کے مرکزی آرگنائیزر اور اکیڈمک افسر ہوں گے۔

وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor

28. وائس چانسلر کو اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین، ضوابط اور قواعد کے نافذ ہونے کو یقینی بنانا؛

(ii) دونوں چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگز کی صدارت کرنا؛

(iii) اتھارٹیز یا یونیورسٹی کی دوسری باڈیز کی میٹنگز میں شامل ہونا اور اس کی صدارت کرنا، جس کا وہ چیئرمین ہو یا نہ ہو؛

(iv) ہنگامی صورتحال میں ایسے اقدام اٹھانا، جو یہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے، اس اٹھائے گئے اقدام کے متعلق اس عملدار، اتھارٹی یا دوسری باڈی کو رپورٹ کرنا، جس کو عام صورتحال میں اقدام اٹھانے ہو؛

(v) عارضی آسامیاں پیدا کرنا، جو چھ ماہ کے مدت سے زائد نہ ہو اور اس آسامیوں پر بھرتی کرنا؛

(vi) ابتدائی تنخواہ پانچ سو روپے ماہانہ سے زائد لینے والے عہدوں پر تقرری کرنا؛

(vii) منظور شدہ بجٹ سے خرچ جاری کرنا اور اگر ضروری ہو خرچ کی اسی میجر ہیڈ سے فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا؛

(viii) دوبارہ ترتیب کے ذریعے ایسی رقم جاری کرنا جو پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، ایسے خرچ کے لئے جو بجٹ میں ذکر نہیں کئے گئے ہو اور اس کو

سنڈیکیٹ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(ix)منسلک یونیورسٹی کے طرف سے ملے ہوئے ناموں کے پینل پر غور کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرس اور ایگزیمینرس مقرر کرنا؛

(x) پیپرز کی جانچ پڑتال، مارکس شیٹس بنانے اور امتحانات کی نتائج کی تیاری کے انتظام کرنا؛

(xi)یونیورسٹی کے اساتذہ، عملدار اور دوسرے عملداروں کو تدریسی، تحقیق، امتحان، انتظامیہ یا یونیورسٹی کی دوسری سرگرمیاں حوالے کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

(xii)ایسی شرائط کے مطابق، جیسے بیان کیئے گئے ہو، اس آرڈیننس کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازم کے حوالے کرنا؛

(xiii)ایسے اختیار استعمال کرنا اور ایسے کام سرانجام دینا، جیسے بیان کیئے گئے ہوں۔

رجسٹرار Registrar	29. (1)رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کے طرف سے مقرر کیا جائے گا۔ بشرطیکہ پہلے رجسٹرار اس آرڈیننس کے فوراً لاگو ہونے کے بعد چانسلر کے طرف وائس چانسلر کے مشورے سے مقرر کیا جائے گا۔

(2) رجسٹرار ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طئے کرے اور تین سال کے لئے عہدہ رکھے گا اور دوبارہ مقرری کے لئے اہل ہوگا۔

(3) رجسٹرار کرسکے گا:

(a)یونیورسٹی کی عام اسٹمپ اور تعلیمی رکارڈز سنبھالے گا؛

(b) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر

ترتیب دے گا؛

(c) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق اتھارٹیز کے میمبرز کا انتخاب کروائے گا؛

(d) ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

ڈائریکٹر آف فنانس Director of Finance	30. (1) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔ (2) ڈائریکٹر آف فنانس کرسکے گا: (a) یونیورسٹی کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛ (b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور ایسے تخمینہ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کریں گے؛ (c) یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈ ان مقاصد کے لئے استعمال ہوئے ہیں، جن کے لئے وہ فراہم کئے گئے ہیں؛ اور (d) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
امتحانات کا کنٹرولر Controller of Examinations	31. (1) ناظم امتحانات اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کے طرف سے ایسے شرائط کے تحت مقرر کیئے جائینگے، جیسے وہ طےکرے؛ بشرطیکہ اس آرڈیننس کے فوراً شروعات کے بعد پہلا امتحانات کا کنٹرولر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات سے مقرر کیا جائے گا۔ (2) ناظم امتحانات، امتحانات سے منسلک تمام معاملات کا ذمے دار ہوگا اور ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کی گئی ہو۔
ریزیڈنٹ آڈیٹر	32. (1) ریذیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کی

Resident Officer	طرف سے ایسی شرائط وضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسے وہ طے کرے؛ بشر طیکہ اس آرڈیننس کے فوراً شروعات کے بعد پہلا ریزیڈیٹ آڈیٹر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات سے مقرر کیا جائے گا۔
	(2) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کی آڈیٹنگ سے منسلک تمام معاملات کے ذمہ دار ہوں گے اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
دوسرے عملدار Other Officers	33. ملازمت کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمہ داریاں ایسے عملداروں کے، جو اس سے پہلے فراہم نہیں کیئے گئے ہوں، وہ اس طرح کے ہوں گے، جیسے بیان کیا جائے۔
باب-VI عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین CHAPTER-VI OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES OF THE UNIVERSITY	**باب-VI** **عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین** **Chapter-VI** **OFFICERS, TEACHERS AND EMPLOYEES OF THE UNIVERISTY**
عملداروں وغیرہ کا دیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ Transfer officers,	34. (1) کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جیسے چانسلر ہدایت کرے، ایسے عرصہ کے لیئے خدمت سرانجام دے سکتا ہے، جیسے وقتاً فوقتاً چانسلر طے کرے یا بڑھایا جائے، وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی بھی عہدہ پر، یا مقامی اتھارٹی، یا کسی کارپوریشن یا ایسی کسی حکومت یا پاکستان میں کسی

etc. to or from other Universities or Government Offices

یونیورسٹی کے قائم شدہ باڈی سیٹ اپ میں، ان شرائط وضوابط کے تحت جو اس سے پہلے یونیورسٹی میں اس کو دی جانے والی سے کم نہ ہوں گی۔

(2) چانسلر یونیورسٹی میں کسی بھی عہدہ پر بھرتی کر سکتا ہے پاکستان میں ملازمت کرنے والے کسی بھی شخص یا کسی عملدار، یا استاد یا پاکستان میں موجود دوسری کسی یونیورسٹی کے ملازم یا کسی لوکل اتھارٹی کے ملازم یا کارپوریشن یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے باڈی سیٹ اپ میں سے کسی کو بھی بھرتی کر سکتا ہے۔

وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

35. یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم، جو مستقل عہدہ رکھنے والا ہو، اس کا رینک کم نہیں کیا جائے گا، یا اس کو برطرف یا ملازمت سے لازمی طور ریٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو اقدام لینے کے خلاف اسباب بیان کرنے کا موزوں موقع نہ دیا جائے۔

بشرطیکہ ایسے کسی عملدار، استاد یا ملازم پر اس دفعہ کے مطابق کچھ بھی نافذ نہیں ہوگا، اگر وہ اخلاقی گستاخی میں ملوث ہوگا یا مجاز اختیاری کی رائے کے مطابق اسباب بیان کرنے کا موزوں موقعہ دینے کے باوجود وہ عمل کرنے کے لائق نہیں ہوگا۔

سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظرثانی

Appeals to and review by Syndicate

36. (1) جہاں کسی عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے ملازم کو سزا دی گئی ہے یا اس کی ملازمت کے کسی بھی شرائط اور ضوابط وائس چانسلر یا کسی دوسری مجاز اتھارٹی کے طرف سے جاری کئے گئے حکم کے ذریعے اس کے نقصان میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ جہاں حکم سنڈیکیٹ کے طرف سے جاری کیا گیا ہو، متاثر شخص، اپیل کرنے کے بجائے سنڈیکیٹ کو ایسے حکم پر نظرثانی کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) تحت اپیل یا نظر ثانی کی درخواست وائس چانسلر کے ذریعے دی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے کے ساتھ سنڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا اور ایسی اپیل یا درخواست سنڈیکیٹ کی طرف سے نمٹائی جائے گی جیسے وہ مناسب سمجھے۔

سپر اینوئیشن کی عمر
Age of Superannuation

37. یونیورسٹی کا کوئی عملدار استاد یا دوسرا کوئی ملازم ملازمت سے رٹائر ہو گا:

(i) ایسی تاریخ پر، ملازمت کے پچیس سال مکمل کرنے کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمینٹ کے دوسرے فوائد کے لئے اہل ہو گا، جیسے مجاز اختیاری ہدایات کرے؛ یا

(ii) جہاں ذیلی شق (1) کے تحت کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہے، ساٹھ سال عمر پوری ہونے پر؛

وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اتھارٹی" سے مراد ہے مقرر کرنے والی اتھارٹی یا اس سلسلے میں مقرری کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے مکمل طور پر با اختیار بنایا گیا کوئی شخص، جو اس عملدار، استاد یا منسلک کسی دوسرے ملازم کی رینک سے کم نہیں ہو۔

پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

38. یونیورسٹی اس سلسلے میں اور ایسے شرائط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو، اس کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو پنشن، انشورنس، گریجوئیٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ جاری کرے گی:

بشرطیکہ اگر کوئی پرووِیڈنٹ فنڈ اس دفعہ کے تحت دیا گیا ہے، پرووِیڈنٹ فنڈ ایکٹ، ۱۹۲۵ کی گنجائشیں (۱۹۲۵ کا ایکٹ XIX) ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گے، جیسے وہ گورنمنٹ پرووِیڈنٹ فنڈ ہو۔

باب-VII
یونیورسٹی فنڈ
CHAPTER-VII
UNIVERSITY FUND

باب-VII
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VII
UNIVERISTY FUND

یونیورسٹی فنڈ
University Fund

39. (1) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہو گا جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں یونیورسٹی کے طرف سے فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں، انڈومینٹس، کنٹریبیوشنز، گرانٹس اور دیگر وسائل سے حاصل کی گئی تمام رقوم جمع کی جائیں گی۔

(2) کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائگی کابل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

آڈٹ اور اکائونٹس
Audit and Accounts

40. (1) یونیورسٹی کے اکائونٹس اس طریقے اور اس طرح سنبھالے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی کے اکائونٹس مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اس سلسلے میں حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر کی جانب سے سال میں ایک دفعہ آڈٹ کی جائے گی۔

(3) ڈائریکٹر آف فنانس اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کے طرف سے دستخط شدہ یونیورسٹی اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کیا جائے گا۔

(4) یونیورسٹی کے اکائونٹ آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر اور ڈائریکٹر آف فنانس کے تحفظات سے

اس طرح سنڈیکیٹ کے سامنے پیش کیئے جائیں گے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب۔VIII
کالجوں کا یونیورسٹی سے الحاق ہونا
CHAPTER_VIII
AFFILIATION OF COLLEGES TO UNIVERSITY

باب-VIII

کالیجز کا یونیورسٹی سے الحاق ہونا

Chapter-VIII

AFFILIATION OF COLLEGES TO THE UNIVERSTY

الحاق
Affiliation

41. (1) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا کالج مطمئن کرنے کے لئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ :

(a) کالیج حکومت کے انتظام کے تحت ہے یا مستقل بنیادوں پر بنائی گئی گورننگ باڈی کی نگرانی کے تحت ہے؛

(b)کالیج کے مالی وسائل ادارے کو چلانے اور کام جاری رکھنے کے لئے کافی ہے؛

(c)کالیج کے پڑھانے والے اور دیگر اسٹاف کی صلاحیت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط اور ضوابط بیان کئے گئے کورسز آف اسٹڈیز اور کالیج کی تربیت کے مقاصد کے لئے مطمئن کردہ ہو؛

(d) کالج کو اپنے ملازمین کے کام اور نظم اور ضبط کے سنبھالنے کے لئے مناسب قواعد ہیں؛

(e)کالج کی عمارت موزوں اور اس کی ضروریات کے مطابق بڑی ہے؛

(f)کالج کے پاس ایسی گنجائشیں ہیں یا بیان کردہ طریقے کے مطابق گنجائشیں بنا سکتا ہے، طلباء کے رہائش کے لئے جو اپنے والدین یا سنبھالنے

والے کے ساتھ نہ رہتے ہوں اور اس کی نظرداری اور طبّی اور عام بھلائی کے لئے؛

(g) کالج کو لائبریری کی گنجائش ہے اور مناسب لائبریری کی خدمات فراہم کرتے ہیں؛

(h) کالج کو خاص طور لیبارٹری، میوزیم اور کالج میں پڑھائی جانے والی کورسز کے عملی کام کے لئے مطلوبہ دیگر جگہیں ہیں؛

(i) کالج کے پاس ایسی گنجائشیں ہیں یا کالج کی عمارت میں پرنسپال یا تدریس کے اسٹاف کے دیگر ممبران کی رہائش کی گنجائش بنا سکتا ہے یا قریب ایسی عمارت کے یا طلباء کے رہائش کے قریب ہو؛ اور

(j) کالج کا الحاق قریب میں دوسرے کالج یا تعلیمی ادارے کے طرف سے ان کے طلباء کی تعلیم کے فوائد اور نظم وضبط کے لئے بنائی گئی گنجائشوں کے لئے نقصاندہ نہیں ہوگا۔

(2) درخواست کے ساتھ کالج کے طرف سے مزید ایک قسم نامہ ہوگا کہ الحاق ہونے کے بعد انتظامیہ یا ٹیچنگ اسٹاف میں کسی بھی تبدیلی کے متعلق یونیورسٹی کو پہلے سے بتایا جائے گا اور ٹیچنگ اسٹاف کے پاس ایسی تعلیمی قابلیت ہوگی، جو کہ بیان کی گئی ہو۔

(3) سنڈیکیٹ، افیلیئشن کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد، ایسے طریقے کار کے مطابق، جیسے ذکر کیا گیا ہو، الحاق کی منظوری دے گی یا انکار کرے گی۔

بشرطیکہ الحاق سے انکار نہیں کیا جائیگا، تب تک کالج کو ایسے فیصلے کے خلاف عرضداشت پیش کرنے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جائیگا۔

کورسز کا اضافہ

42. جہاں الحاق شدہ کالج کورسز آف اسٹڈیز شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے،

Addition of Courses

جس کے سلسلے میں اس کے الحاق کی اجازت دی گئی ہے کہ اس سلسلے میں ایسے اضافے کی اجازت کے لئے یونیورسٹی کو درخواست دی جائیگی، اس ہی طریقے سے جیسے الحاق کے لئے درخواست دی گئی تھی اور اس کو اس ہی طریقے سے نمٹایا جائیگا۔

الحاق شدہ تعلیمی اداروں کے جانب سے رپورٹس

Reports from affiliated educational institutions

43. (1) ہر الحاق شدہ کالج ایسے رپورٹس، رٹرنس اور دیگر معلومات یونیورسٹی کو فراہم کریگا جو یونیورسٹی کے طرف سے کالج کی صلاحیت معلوم کرنے کے لئے طلب کی جائے۔

(2) یونیورسٹی الحاق شدہ کالج کی دفعہ ۴۲ کی ذیلی دفعہ (1) میں بتائے گئے کسی معاملے کے سلسلے میں ایسے اقدام لینے کے لئے کہہ سکتی ہے اور ایسی مدت کے دوراں جیسے وہ مناسب سمجھے۔

الحاق کو ختم کرنا

With draw of affiliation

44. جہاں کوئی الحاق شدہ کالج اس آرڈیننس کے تحت کسی ضروریات کو پورے کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا الحاق کی کسی بھی شرائط پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات کو تعلیم کے مفادات کے خلاف حل کرتا ہے، سنڈیکیٹ، مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اور افیلیئشن کمیٹی کی سفارش پر اور کالج کی رپریزینٹیشن پر غور کرنے کے بعد، برقرار رکھ سکتی ہے یا ختم کر سکتی ہے تمام یا کسی بھی مراعات جو الحاق شدہ کالج کو دی گئی ہو۔

الحاق کو ختم کرنے سے انکار کے خلاف اپیل

Appeal against refusal of

45. جہاں کسی بھی کالج کو دفعہ 41 کے تحت الحاق کا دوبارہ استعمال کیا گیا ہو یا الحاق کے ذریعہ کسی کالج کو دی گئی تمام مراعات میں سے کوئی بھی ترمیم یا دفعہ 44 کے تحت واپس لے لی گئی ہو، ایسے انکار کے خلاف سینیٹ میں ایک اپیل مقررہ مدت کے اندر اندر کی جائے گی یا، جیسا کہ معاملہ ہو، ترمیم یا واپس

لے لیا جائے گا، اور اسے مقررہ طریقے سے نمٹا دیا جائے گا۔	withdrawal of affiliation
باب-IX **قوانین، ضوابط اور قواعد** **Chapter-IX** **STATUES, REGULATIONS AND RULES**	باب-IX قوانین، ضوابط اور قواعد CHAPTER-IX STATUTES, REGULATIONS AND RULES
46. (1) قوانین مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی ایک معاملے کے لئے بنائے جائیں گے: (a) یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے پے اسکیل یا ملازمت کے دیگر شرائط اور ضوابط اور ایسے عملدار، اساتذہ اور ملازمین کی پنشن، انشورنس، گریجو ئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیو ولینٹ فنڈ دینا؛ (b) عملدار اور اساتذہ کے ساتھ یونیورسٹی کے ملازمین کی چال چلت اور نظم وضبط؛ (c) اتھارٹیز کی بناوٹ، اختیار اور ذمے داریاں اور ایسی اتھارٹی میں انتخابات کروانے اور اس سے منسلک معاملات؛ (d) رجسٹرڈ گریجوئیٹ کو رجسٹر سنبھالنا؛ (e) کالج کا الحاق اور الگ کرنا اور اس سے منسلک معاملات؛ (f) تعلیمی اداروں کی یونیورسٹی کے مراعات میں داخلے اور مراعات سے	قوانین Statutes

خارج کرنا؛

(g)فیکلٹیز،ادارے،کالج اوراکیڈمک ڈویژنس کا قیام؛

(h) عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کے اختیار اور ذمے داریاں؛

(i)امیریٹس پروفیسر کی مقرری کے لئے شرائط؛

(j)شرائط جس کے تحت یونیورسٹی پبلک باڈیزیادیگر تنظیموں سے تحقیق اور ایڈوائزری سروسز کے لئے معاہدوں میں داخل ہوسکتی ہے؛

(k)تدریس کی عام اسکیم بشمول کورسز کی مدت اور مضامین کے تعداد اور امتحانات کے لئے پیپرز؛

(l)اعزازی ڈگریاں دینا؛اور

(m)دیگر معاملات جو قوانین میں بیان ہونے چاہیئیں یابیان ہوناضروری ہیں؛

(2) سنڈیکیٹ قوانین کے لئے سینیٹ کو تجویز دی گی، جو تجویز پر غور کرنے کے بعد ترمیم سے یاترمیم کرنے کے علاوہ اس کو قبول کریگی یااس کو دوبارہ سے غور کرنے کے لئے سنڈیکیٹ کوواپس بھیجے گی یااس کو رد کرے گی؛

بشرطیکہ قانون کسی اتھارٹی کی تشکیل یااختیارات پراثرانداز ہوتے ہیں تواس کی تب تک منظوری نہیں دی جائے گی جب تک ایسے اتھارٹی کو تجویز پر تحریر شدہ رائے دینے کا موقعہ فراہم نہیں کیاجاتا؛

بشرطیکہ وہ بھی کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق(a)میں مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کے سلسلے میں سینیٹ کے طرف سے منظور کئے گئے قوانین،تب تک موثر نہیں ہوگا،جب تک چانسلر کے طرف سے منظوری نہیں دی جاتی؛

بشرطیکہ یہ کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں بیان کردہ معاملات کے

سلسلے میں قوانین چانسلر کی طرف سے تشکیل دیئے جائیں گے۔

(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کے متضاد نہ ہو، چانسلر پہلے قوانین نافذ کرینگے، وہ تب تک لاگو رہینگے جب تک ترمیم نہیں کی جاتی یا اس کو سنڈیکیٹ کے طرف سے بنائے گئے قوانین سے تبدیل نہیں کیا جاتا۔

ضوابط
Regulations

47. (1) قوانین کے مطابق، ضوابط کے تحت تمام معاملات یا مندرجہ ذیل میں کسی بھی ایک معاملے کے لئے تشکیل دیئے جائیں گے:

(a) ڈگریز، ڈپلوماز اور یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹس کے لئے تدریس کے کورسز؛

(b) یونیورسٹی اور کالجز میں پڑھائے جانے کا انداز اور طریقے کار؛

(c) یونیورسٹی میں تعلیم کے لئے داخلائیں اور وہ شرائط جس کے مطابق کورس میں داخلا کی اجازت دی جائیگی اور یونیورسٹی کے امتحان جو ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس حاصل کرنے کے لائق بنائینگے؛

(d) امتحانات کروانا؛

(e) طلباء کے طرف سے تدریسی کورسز میں داخلا اور یونیورسٹی کے امتحانات کے لئے فیس اور دیگر چارجز ادا کی جائے گی؛

(f) یونیورسٹی کے طلباء کا چال چلن اور نظم وضبط؛

(g) یونیورسٹی یا کالیجز کے طلباء کی رہائش اور رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کی فیس اور طلباء کے ہاسٹلز اور لاجنگز کی منظوری؛

(h) ڈگری حاصل کرنے کے لئے آزاد تحقیق کے شرائط؛

(i) فیلوشپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے؛

(j) وظائف اور مفت اسٹوڈنٹ شپس دینے؛

(k) اکیڈمک کاسٹیوم؛

(l)لائبریری کا استعمال؛

(m)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛اور

(n)دیگر معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانین کے مطابق بیان ہونے ہیں یا ضوابط کے ذریعے بیان کیئے جانے ہیں۔

(2) اکیڈمک کائونسل ضوابط تشکیل دی گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کریگی، جو اس کو ترمیم سے یا بغیر ترمیم کی منظور کریگی یا اس کو اکیڈمک کائونسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس بھیجے گی یا اس کو رد کریگی۔

قواعد

Rules

48. (1) کوئی اتھارٹی یا باڈی یونیورسٹی اس آرڈیننس، قوانین یا ضوابط سے منسلک قواعد تشکیل دے سکتی ہے کہ جیسے اس کے معاملات کو چلا سکے اور اس کی میٹنگز کا وقت اور جگہ اور اس سے منسلک معاملات حل کر سکے۔

(2) سنڈیکیٹ کسی اتھارٹی یا باڈی، علاوہ سینیٹ کے جانب سے تشکیل شدہ قواعد میں ترمیم کرنے یا اس کے منسوخ کرنے کی ہدایات کر سکتی ہے:

بشرطیکہ اگر ایسی کوئی اتھارٹی یا باڈی سنڈیکیٹ کے طرف سے دیئے گئے ایسے ہدایات سے مطمئن نہیں ہو رہی ہے تو وہ سینیٹ کی اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

باب_X

عام گنجائشیں

CHAPTER_X

GENERAL PROVISIONS

باب-X

عام گنجائشیں

Chapter-X

GENERAL PROVISION

کاروائی پر پابندی

Bar of

49. کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے کے خلاف کسی کاروائی، گرانٹ یا فیصلے یا کسی حکم جاری کرنے کا

اختیار نہیں ہوگا۔	Jurisdiction
50. اس آرڈیننس کے تحت کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی، یا عملدار یا حکومت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔	ضمانت Indemnity
51. جہاں اس آرڈیننس کے لاگو ہونے کے بارہ ماہ کے دوراں اس آرڈیننس کی کچھ گنجائشوں پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کرسکتا ہے۔	رکاوٹیں ہٹانا Repeal of Difficulties
52. مہران انجنئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ **نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔**	سندھ آرڈیننس IV مجریہ ۱۹۷۷ کی منسوخی Repeal of Sindh Ordinance IV of 1977